20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 11۔اپریل 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ہائر ایجوکیشن 2۔ٹرانسپورٹ

3۔امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

لاہور: مانگا منڈی ویٹرنری ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3523: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ویٹرنری ہسپتال مانگا منڈی لاہور کی عمارت کب تعمیر کی گئی تھی؟

(ب) اس ہسپتال کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) اس ہسپتال میں منظور شدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز نیز خالی اسامیوں کی تفصیل بھی دیں؟

(د) کیا اس ہسپتال میں تمام ضروری سہولیات حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی ہیں اگر ہاں تو یہ سہولیات کون کون سی ہیں؟

(ہ) کیا اس میں تمام ادویات بھی فراہم کی گئی ہیں؟

(و) کیا اس کی بلڈنگ اس ہسپتال کی ضروریات کے مطابق ہے اگر ناکافی ہے تو حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ہسپتال مانگا منڈی لاہور کی عمارت کی تعمیر نو 1983 میں کی گئی تھی۔

(ب) اس ہسپتال کے سال 12-2011 کے اخراجات 27,45,048 روپے اور 13-2012 کے اخراجات 33,27,660 روپے ہیں۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد	خالی اسامی
1	سینئر ویٹرنری آفیسر	18	1	---
2	ویٹرنری آفیسر	17	1	---
3	ویٹرنری اسسٹنٹ	09	1	---
4	اے۔آئی ٹیکنیشن	09	1	---

5	کیٹل اٹینڈنٹ	01	1	---
6	بہشتی	01	1	---
7	چوکیدار	01	1	---
8	سینٹری ورکر	01	1	---

(د)اس ہسپتال میں حکومت کی طرف سے علاج معالجہ حفاظتی ٹیکہ جات اور مصنوعی نسل کشی کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں علاوہ ازیں مویشی پال حضرات کو فارمنگ سے متعلق اگاہی فراہم کی جاتی ہے جبکہ سکول فوکس پروگرام کے تحت طالبعلموں کو جانوروں کی دیکھ بھال اور بیماریوں وغیرہ سے متعلق بتایا جاتا ہے۔

(ہ)جی ہاں ادویات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

(و)مذکورہ ہسپتال کی بلڈنگ ہسپتال کی ضرورت کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اپریل 2016)

معذور افراد کو فری سفری سہولت مہیا کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3765: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ ٹرانسپورٹ کمپنی ایل ٹی سی کی طرف سے معذور افراد کے لئے مفت سفر کے لئے کارڈ جاری کئے گئے ہیں؟

(ب)اگر یہ درست ہے تو کیا اسی طرح کی سہولت میٹرو میں بھی دیئے جانے کے لئے احکامات اٹھائے جارہے ہیں، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)حکومت پنجاب کا بزرگ اور خصوصی افراد کو لاہور شہر میں مفت سفری سہولیات فراہم کرنے کے اعلان کے بعد لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے بزرگ اور خصوصی افراد سے درخواستیں وصول کرنا

شروع کر دی تھیں اور مورخہ 30-03-2016 کو مفت سفری کارڈ کا اجرا شروع کر دیا گیا تھا اور اب تک ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کر رہے ہیں۔

(ب) اس طرح کی سہولت میٹرو میں دیئے جانے کے اقدامات نہ اٹھائے جا رہے ہیں۔ وجوہات درج ذیل ہیں:۔

میٹرو بس کا کرایہ صرف 20 روپے ہے جو کسی بھی اسٹیشن سے کسی اسٹیشن تک یکساں اور نہایت کم ہے۔ اس سہولت کی وجہ سے مزید رعایت دینا ممکن نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اپریل 2016)

پنجاب یونیورسٹی میں خواتین کھلاڑیوں میں ممنوعہ ادویات کا استعمال و دیگر تفصیلات

*5947: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2014 کے دوران پنجاب یونیورسٹی کی خواتین کھلاڑیوں میں ممنوعہ ادویات کے زبردستی استعمال کا سیکنڈل، سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے ظلم کی شکار متاثرہ کھلاڑیوں نے خط کے ذریعے انکشاف کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متاثرہ کھلاڑیوں کو سکالرشپ ختم کرنے کی دھمکی دے کے زبردستی کیپسول، گولیاں اور انجکیشن دیئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متاثرہ خواتین کھلاڑیوں کو ممنوعہ ادویات کے استعمال کا ذمہ دار ایڈیشنل ڈائریکٹر سپورٹس شمسہ ہاشمی کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا؟

(د) مذکورہ واقعہ پر آج تک ہونے والی کارروائی سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 02 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) خط میں لگائے گئے الزامات بے بنیاد جھوٹ پر مبنی اور قطعی طور پر درست نہیں ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ کھلاڑیوں کو کسی قسم کی ممنوعہ ادویات استعمال نہیں کرواتی۔ پنجاب یونیورسٹی کے

چیمپئن کھلاڑی طلبااور طالبات نے اس الزام کی مذمت کی ہے اور خادم اعلیٰ پنجاب کو اپنی قرارداد پیش کی ہے(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) بے بنیاد الزام جو کہ قطعی طور پر درست نہیں۔ سراسر جھوٹ پر مبنی ہے۔ شکایت کنندہ پانچ طالبات میں سے دو طالبات فوزیہ پروین اور زنیرہ لیاقت نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو لکھی جانے والی درخواست سے لاتعلقی کا اظہار کیا اور اس کی تحریری طور پر تردید کی ہے اور بیان کیا ہے کہ ان کے جعلی دستخط کیے گئے ہیں۔(بیان کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

باقی ماندہ تین کھلاڑیوں کے داخلہ جات ان کی کلاسز اور امتحانات سے مسلسل غیر حاضری پر کینسل / معطل کیے گئے ہیں جس کے ثبوت کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جن کھلاڑی طالبات پر ممنوعہ ادویات کے استعمال کا الزام لگایا گیا ہے ان میں سے ایک کھلاڑی کی ڈوپ ٹیسٹ کی مصدقہ رپورٹ حکومت پنجاب سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے موصول ہوئی ہے جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ باقی تمام کھلاڑی طالبات بیان حلفی کے ذریعے اس الزام کی تردید کر چکی ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ کے مخالفین کی ایماء پر یہ سازش کی گئی اور یونیورسٹی کی ایک لیکچرر خجستہ ریحان کی فون ریکارڈنگ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جس کی آڈیو CD معزز اراکین کو مہیا کی جاسکتی ہے۔

(ج) بے بنیاد الزام جو کہ قطعی طور پر درست نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ کو دی جانے والی جھوٹی درخواست کے مطابق ایڈیشنل ڈائریکٹر سپورٹس شمسہ ہاشمی کے علاوہ یونیورسٹی کے کئی دیگر سینئر افسران پر بھی الزام لگایا گیا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ HEC کی سطح پر پچھلی چار دہائیوں سے چیمپئن ہے اور بڑے بڑے پوائنٹس مارجن سے اپنی حریف ٹیموں کو ہراتی ہے اور مسلسل 40 سالوں سے All Round General Trophy جیتتی چلی آرہی ہے۔ پنجاب یونیورسٹی ہر سال ابھرتے ہوئے بہترین طلباء کو سپورٹس کی بنیاد پر داخلہ دیتی ہے اور انھیں مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

1۔ فری رہائش 2۔ فری میس 3۔ فری میڈیکل

4۔ ریفریشمنٹ 5۔ ڈیلی الاؤنسز 6۔ ری سیٹ امتحانات کی سہولت

7۔ سارا سال بہترین کوچز کی نگرانی میں ٹریننگ

8۔ یونیفارم اور بہترین سامان کی فراہمی وغیرہ شامل ہیں۔

مندرجہ بالا سہولیات کی فراہمی اور تمام سال ٹریننگ کیمپس کی بدولت پنجاب یونیورسٹی نے سپورٹس کے میدان میں اعلیٰ کامیابیاں حاصل کی ہیں اور ایسے اوچھے ہتھکنڈے کبھی بھی اختیار نہیں کیے گئے تھے۔

پنجاب یونیورسٹی کی چیمپئن کھلاڑی طلباء اور طالبات نے اس الزام کی مذمت کی ہے اور خادم اعلیٰ پنجاب کو اپنی قرارداد پیش کی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

جن کھلاڑی طلبا اور طالبات پر الزام لگایا گیا ہے ان کی جانب سے حلفیہ بیانات تحقیقاتی کمیٹیوں کو پیش کر دیئے ہیں جس میں انہوں نے لگائے جانے والے الزامات کی سختی سے تردید کی ہے۔

(د) گورنر پنجاب کی ہدایت پر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس کی رپورٹ کے مطابق یہ سب جھوٹ اور بے بنیاد الزامات ہیں (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اس کے علاوہ ہائر ایجوکیشن کمیشن HEC سپورٹس ڈویژن اسلام آباد کی ہدایت پر ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی جس کی رپورٹ کے مطابق تمام الزامات بے بنیاد بدنیتی پر مبنی اور بالکل غلط ہیں (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

جن کھلاڑی طلبا اور طالبات پر الزام لگایا گیا ہے ان کی جانب سے حلفیہ بیانات تحقیقاتی کمیٹیوں کو پیش کر دیے گئے ہیں جس میں انھوں نے لگائے جانے والے الزامات کی سختی سے تردید کی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی جو کہ ایک عظیم، تاریخی اور تعلیمی درسگاہ ہے اس کی انتظامیہ کی ساکھ کو متاثر کرنے کی ایک گھناؤنی سازش ہے۔ ایوان سے استدعا ہے کہ جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگانے والے عناصر کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 اپریل 2016)</u>

<u>ٹوبہ ٹیک سنگھ: جانوروں کی سرجری اور داخل کرنے کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6455: <u>جناب امجد علی جاوید:</u> کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کی سرجری اور انہیں داخل کرنے کی سہولت کس کس ہسپتال میں ہے؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کون کونسی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟
(ج) کیا حکومت ان تمام ہسپتالوں کی مسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں جانوروں کی سرجری اور داخل کرنے کی کوئی سہولت موجود نہ ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مندرجہ ذیل مسنگ فیسلیٹیز ہیں:۔

ا۔ ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں خستہ حالی کا شکار ہیں۔

۲۔ چار دیواری نہ ہے۔

۳۔ کچھ اداروں میں بجلی کی سہولت میسر نہ ہے۔

۴۔ جدید آلات جیسے الٹرا ساؤنڈ مشین، ایکسرے مشین اور دوسرے آلات کی عدم دستیابی۔

۵۔ موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کی عدم دستیابی۔

۶۔ ویکیسین کو سٹور کرنے کے لیے فریزر / ریفریجریٹر کی کمی۔

(ج) جی ہاں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اپریل 2016)

بین الاضلاعی سفر کے دوران فلم اور میوزک چلانے پر ہونے والی کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*4562: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بین الاضلاع سفر کے دوران نجی ٹرانسپورٹ کمپنیز پر انڈین فلموں اور انڈین میوزک چلانے کی پابندی عائد ہے؟

(ب)اگر پابندی عائد ہے تو 2013ء اور 2014ء میں کتنی نجی ٹرانسپورٹ کمپنیز کے خلاف فلم اور میوزک چلانے پر کارروائی کی گئی، کتنے چالان اور کتنا جرمانہ کیا گیا، کتنی کمپنیز اور ڈرائیورز کے لائسنس ضبط کئے گئے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 05 مئی 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ موٹر وہیکلز رولز 1969ء کے قاعدہ A/226 کے تحت کسی بھی پبلک ٹرانسپورٹ گاڑی میں کسی وقت بھی میوزیکل آلات جیسا کہ ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر اور آڈیو ٹیپ وغیرہ، کا استعمال ممنوع اور قانوناً جرم ہے۔

(ب) موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965ء کے قاعدہ A-111 اور موٹر وہیکلز رولز 1969ء کے قاعدہ A/226 کی رو سے سال 2013 اور 2014 کے دوران مختلف سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹیز نے پبلک ٹرانسپورٹ میں ٹی وی، وی سی ڈی، ڈی وی ڈی اور آڈیو ٹیپ کے استعمال پر 9,396 گاڑیوں کے چالان کئے مبلغ۔/51,86,750 روپے (اکیاون لاکھ چھیاسی ہزار سات سو پچاس روپے) جرمانہ عائد کیا گیا اور 106 لائسنس ضبط کئے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اپریل 2016)</u>

<u>پی آئی ایس ای لاہور: امتحانی فیس سے استثنیٰ قرار دینے سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5972: <u>محترمہ نگہت شیخ</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی ہدایت پر بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری سکول ایجوکیشن لاہور نے طلباء کو امتحانی فیس سے استثنیٰ قرار دیا تھا جسے دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے اس کی وجوہات بیان کی جائیں نیز نوٹیفیکیشن کی کاپی مہیا فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بورڈ انتظامیہ امتحان میں کامیاب ہونے والے بچوں سے سرٹیفیکیٹ فیس کے نام پر۔/500 روپے وصول کرتا ہے کیوں؟

(ج) کیاحکومت بورڈانتظامیہ کی طرف سے اس من مانی فیس کی وصولی کے خلاف کارروائی کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں توکیوں، وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی03فروری2015 تاریخ ترسیل23اپریل2015)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

(الف)حکومت پنجاب کی طرف سے سال2010میں گورنمنٹ کے تمام تعلیمی اداروں کے طلباء و طالبات کوسیکنڈری سکول کی سطح پر رجسٹریشن اورامتحانی فیس سے استثنیٰ دیاگیاتھاجوکہ تادم تحریر جاری ہے اسے ختم نہیں کیاگیا۔

(ب)پنجاب بھر میں قائم9تعلیمی بورڈمالی طور پر خود مختاراداارے ہیں جوپنجاب بورڈآف انٹرمیڈیٹ اینڈسیکنڈری ایجوکیشن ایکٹ1976کے تحت قائم کئے گئے ہیں ہر بورڈمذکورہ ایکٹ اوراس کے تحت ریگولیشنزاوررولز کے تحت اپنے فرائض انجام دیتاہے سب تعلیمی بورڈزاپنے تمام اخراجات مختلف طرح کی فیسوں سے حاصل ہونے والی آمدن میں سے پورے کرتے ہیں حکومت کے خزانہ سے کسی قسم کی گرانٹ /بجٹ الاٹمنٹ وغیرہ بورڈزکونہیں دی جاتی لہذابورڈایکٹ1976کے سیکشن(viii)(2)10کے تحت ہر بورڈفیس نافذکرنے، طلب کرنےاوروصول کرنے کامجاز ہے نیز ریگولیشن(i)III.4کے تحت فیس مقررکرنے کامجاز ہے۔

حکومت پنجاب کی طرف سے سال2010میں گورنمنٹ کے تمام تعلیمی اداروں کے طلباء وطالبات کوسیکنڈری سکول کی سطح پر رجسٹریشن اورامتحانی فیس سے مستثنیٰ قراردیاگیاجبکہ حکومت کی طرف سے بورڈزکی کسی قسم کی مالی معاونت نہ ہے جس کی وجہ سے پنجاب بھرکے9تعلیمی بورڈزکے مخدوش مالی حالات کے پیش نظر حکومت پنجاب کی منظوری سے سرٹیفیکیٹ فیس کانفاذکیاگیابعدازاں مورخہ 29-06-2012کوپنجاب بورڈزکمیٹی آف چیئرمین(پی بی سی سی)کے اجلاس میں یہ فیس۔/450 روپے سے بڑھاکر۔/550روپے کرنے کی منظوری دی گئی۔ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ امتحانی فیس کے ساتھ سرٹیفیکیٹ فیس کی وصولی کا معاملہ مختلف رٹ پٹیشن کی صورت میں لاہور ہائی کورٹ لاہور میں بھی زیر سماعت آیا جہاں تمام پٹیشن کو Dispose Of کر دیا گیا ہے (ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نہیں، اس لیے کہ بورڈ ایکٹ 1976 کے سیکشن (viii)(2)10 کے تحت ہر بورڈ فیس نافذ کرنے، طلب کرنے اور وصول کرنے کا مجاز ہے نیز ریگولیشن (i)III.4 کے تحت فیس مقرر کرنے کا مجاز ہے۔ مزید برآں PBCC اجلاس منعقدہ مورخہ 2012-06-29 میں سیکرٹری ہائر ایجوکیشن / کنٹرولنگ اتھارٹی کی منظوری کیساتھ سرٹیفیکیٹ فیس کا اجراء کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اپریل 2016)

ضلع گجرات میں واقع ویٹرنری ہسپتال میں ایمرجنسی کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*6904: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں واقع ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں شام یارات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع گجرات کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت ویٹرنری ہسپتال میں شام کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت دینے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 07 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 30 اگست 2015)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں واقع ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں شام یارات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے۔

(ب) ہاں یہ بھی درست ہے کہ ضلع گجرات کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے۔

(ج) اس ضمن میں حکومت کی طرف سے کوئی پالیسی زیر غور نہ ہے کیونکہ ہسپتالوں کے اوقات صبح 08:00 سے 03:00 بجے سہ پہر تک ہیں نیز شام کے اوقات میں کوئی ویٹرنری ڈاکٹر / ویٹرنری اسسٹنٹ تعینات نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اپریل 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی ٹریننگ سے متعلقہ تفصیلات

*6864: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت دی جاتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو سال 15-2014 کو ان کالجز کے طلبا نے کس کس جگہ اور علاقے میں کیمپ لگائے اور ٹریننگ دی گئی، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) جن اساتذہ اور بچوں نے ان کیمپس میں شرکت کی، ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں، ان کیمپس پر کتنے اخراجات ہوئے اور کس مد سے ادا کئے گئے، تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر کالج میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی ٹریننگ کے لئے اساتذہ کی ڈیوٹی لگائی گئی کیا یہ اساتذہ اس کام کے لئے کوالیفائیڈ ہیں اور مذکورہ شعبہ میں ان کے پاس تجربہ موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جن کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت دی جاتی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ میونسپل پوسٹ گریجوایٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج گوجرہ۔

3۔ گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ۔

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج موروثی پور۔

5۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

6۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین گوجرہ۔

(ب)ان طلبہ نے مختلف علاقوں میں کیمپ لگائے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔جنرل بس سٹینڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔	2۔ریلوے اسٹیشن ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
3۔رجانہ چوک۔	4۔ تھانہ موڑ کمالیہ۔
5۔جنرل بس سٹینڈ گوجرہ۔	6۔اڈہ پھلور۔

(ج)اساتذہ کی تفصیل۔

1۔عامر ذوالفقار	2عمران ساجد	3منظور احمد عادل	4محمد طفیل
5محمد ثقلین	6اسد جاوید	7محمد ماجد	8محمد بلال۔

بچوں کی تفصیل۔

محسن علی،صفدر اشرف، محمد ہارون، علی حسن، سید جاوید، عبدالباسط، عطاء اللہ، محمد عامر،وقار علی، طلحہ غنی، محمد عاقب،کاشف علی،ارسلان رشید، محمد وقاص،طیب علی، محمد عرفان، محمد سہیب، محمد ندیم، احسن اصغر، رحمان علی،صہیب علی، محمد زبیر، محمد مزمل۔

یہ کیمپس ہر کالج نے رضاکارانہ طور پر لگائے اور ان پر کوئی اخراجات نہیں ہوئے۔

(د)ہر کالج میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی ٹریننگ کے لئے اساتذہ کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے اور وہ اپنے شعبہ میں کوالیفائیڈ ہیں اور ان کے پاس اس کام کے لئے تجربہ موجود ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6اپریل2016)</u>

<u>گجرات: ویٹرنری ہسپتالوں و دیگر اداروں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*7217: میاں طارق محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ کے تحت ویٹرنری ہسپتال اور اداروں کے نام کیا ہیں؟

(ب) اس ضلع میں سال 15-2014 اور 14-2013 کے دوران کتنی رقم ویٹرنری ہسپتالوں کو فراہم کی گئی۔

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی رقم Surrender کی گئی؟

(د) کیا یہ ادارے اور ویٹرنری ہسپتال اس ضلع کی ضروریات کے مطابق ہیں اگر نہیں تو حکومت ان کی تعداد بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات میں امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ کے تحت ویٹرنری ہسپتال اور اداروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

سول ویٹرنری ہسپتال

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال گجرات
2۔ سول ویٹرنری ہسپتال کھاریاں
3۔ سول ویٹرنری ہسپتال سرائے عالمگیر
4۔ سول ویٹرنری ہسپتال شادیوال,
5۔ سول ویٹرنری ہسپتال دولت نگر
6۔ سول ویٹرنری ہسپتال منگووال,
7۔ سول ویٹرنری ہسپتال کڑیانوالہ
8۔ سول ویٹرنری ہسپتال لالہ موسیٰ,
9۔ سول ویٹرنری ہسپتال منگلیہ
10۔ سول ویٹرنری ہسپتال جوڑہ,
11۔ سول ویٹرنری ہسپتال اجنالہ
12۔ سول ویٹرنری ہسپتال ٹانڈہ,
13۔ سول ویٹرنری ہسپتال عالم گڑھ
14۔ سول ویٹرنری ہسپتال کنجاہ,
15۔ سول ویٹرنری ہسپتال ڈنگہ
16۔ سول ویٹرنری ہسپتال کوٹلہ

17۔ سول ویٹرنری ہسپتال جلالپور جٹاں

سول ویٹرنری ڈسپنسریاں

1۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری چک سادہ
2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ہریاوالہ
3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری لنگے
4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری کھوہار
5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری لکھنوال
6۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری چیچیاں
7۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری کوٹ موجدین
8۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری باگڑیانوالہ
۹۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری بارو
10۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری شیر گڑھ۔
11۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری سیکریالی
12۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری بھگوال
13۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ڈوئیاں
14۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری کھوجیانوالی
15۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری چک گل
16۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ساورکی
17۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری دتیوال
18۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری سچیت گڑھ
19۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ماچھیوال
20۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ٹھٹھہ موسیٰ
21۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری راسکے
22۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری کریم داد
23۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری چک کمالہ
24۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری بھراج
25۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری موسیٰ کمالہ
26۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ڈھوڈا
27۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری پیروشاہ
28۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری رنگ پور
29۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری بھاگووال
30۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری بھلیسر
31۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری گاگھڑہ کلاں
32۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ماجرہ
33۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری رسیدہ
34۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری پنجن کسانہ
35۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری سدھ
36۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری اتووالہ
37۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری میانہ چک
38۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ٹھوٹھارائے بہادر
39۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری مکیانہ
40۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری سرخ پور
41۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ساتل
42۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری مچھیانہ

43۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ماڑی کھوکھراں 44۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری راجو بھنڈ (نور جمال)

ویٹرنری سنٹرز

1۔ ویٹرنری سنٹر کھٹالہ چناب 2۔ ویٹرنری سنٹر دیونہ منڈی
3۔ ویٹرنری سنٹر فتح پور 4۔ ویٹرنری سنٹر ناگڑیانوالہ
5۔ ویٹرنری سنٹر جیورانوالی 6۔ ویٹرنری سنٹر کنگ چنن
7۔ ویٹرنری سنٹر دھوریہ 8۔ ویٹرنری سنٹر موری شریف
9۔ ویٹرنری سنٹر گلیانہ 10۔ ویٹرنری سنٹر نصیرہ
11۔ ویٹرنری سنٹر مرالہ 12۔ ویٹرنری سنٹر سہنہ
13۔ ویٹرنری سنٹر گنجہ 14۔ ویٹرنری سنٹر کوٹلہ قاسم
15۔ ویٹرنری سنٹر دھلانوالہ 16۔ ویٹرنری سنٹر ٹھیکریاں
17۔ ویٹرنری سنٹر برنالی 18۔ ویٹرنری سنٹر کلیوال سیداں
19۔ ویٹرنری سنٹر نندووال 20۔ ویٹرنری سنٹر مرزاطاہر
21۔ ویٹرنری سنٹر چکوڑی بھیلووال 22۔ ویٹرنری سنٹر کھوڑی عالم
23۔ ویٹرنری سنٹر کولیاں شاہ حسین 24۔ ویٹرنری سنٹر بڑیلہ شریف
25۔ ویٹرنری سنٹر امرہ کلاں 26۔ ویٹرنری سنٹر معین الدین پور
27۔ ویٹرنری سنٹر کھوجہ 28۔ ویٹرنری سنٹر بزرگوال
29۔ ویٹرنری سنٹر بیسہ 30۔ ویٹرنری سنٹر بھاگ نگر
31۔ ویٹرنری سنٹر سمبلی 32۔ ویٹرنری سنٹر کریالہ
33۔ ویٹرنری سنٹر پنڈعزیز 34۔ ویٹرنری سنٹر پیر خانہ

اے آئی سنٹرز

1۔ اے آئی سنٹر ننتھووال 2۔ اے آئی سنٹر جلالپور جٹاں
3۔ اے آئی سنٹر ٹانڈہ 4۔ اے آئی سنٹر ڈنگہ

اے آئی سب سنٹرز

1۔اے آئی سب سنٹر گجرات
2۔اے آئی سب سنٹر ہریاوالہ
3۔اے آئی سب سنٹر شادیوال
4۔اے آئی سب سنٹر کمجاہ
5۔اے آئی سب سنٹر منگووال
6۔اے آئی سب سنٹر کٹھالہ چناب
7۔اے آئی سب سنٹر ٹبہ بوٹے شاہ
8۔اے آئی سب سنٹر چک گل
9۔اے آئی سب سنٹر دولت نگر
10۔اے آئی سب سنٹر بھدر
11۔اے آئی سب سنٹر صبور
12۔اے آئی سب سنٹر کوٹلہ
13۔اے آئی سب سنٹر اجنالہ
14۔اے آئی سب سنٹر کریم داد
15۔اے آئی سب سنٹر کھاریاں
16۔اے آئی سب سنٹر باگڑیانوالہ
17۔اے آئی سب سنٹر کھوہار
18۔اے آئی سب سنٹر برنالی
19۔اے آئی سب سنٹر سرائے عالمگیر
20۔اے آئی سب سنٹر جوڑہ کرنانہ
21۔اے آئی سب سنٹر سادھوکی
22۔اے آئی سب سنٹر ماچھیوال
23۔اے آئی سب سنٹر چیچیاں
24۔اے آئی سب سنٹر عالم گڑھ
25۔اے آئی سب سنٹر کڑیانوالہ
26۔اے آئی سب سنٹر منگلیہ
27۔اے آئی سب سنٹر لالہ موسیٰ
28۔اے آئی سب سنٹر لکھنوال
29۔اے آئی سب سنٹر گھمن
30۔اے آئی سب سنٹر سوک کلاں
31۔اے آئی سب سنٹر کوٹلہ کندو
32۔اے آئی سب سنٹر پیروشاہ
33۔اے آئی سب سنٹر دھدرا شرقی
34۔اے آئی سب سنٹر بڑیلہ شریف

(ب) دوران سال 14۔2013 اور 15۔2014 کسی بھی ویٹرنری ہسپتال کو اخراجات کی مد میں کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی۔

(ج) چونکہ کسی بھی ہسپتال کو اخراجات کی مد میں کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی لہذا کوئی رقم Surrender نہیں ہوئی۔

(د) جی ہاں! یہ ادارے اور ویٹرنری ہسپتال اس ضلع کی ضروریات کے مطابق ہیں اور احسن طریقہ سے اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6اپریل 2016)

ڈنگہ ضلع گجرات: بوائز و گرلز کالجز کو فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*7216: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران گورنمنٹ کالجز بوائز و گرلز ڈنگہ ضلع گجرات کے لئے کتنی رقم سال وائز کس کس مد اور مقصد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران جو رقم فراہم کی گئی اس کی فراہمی کن کن ممبران اسمبلی یا دیگر عوامی نمائندوں کی سفارش پر کی گئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران ان کالجوں میں جو سہولیات اور مسنگ (Missing) فسیلیٹیز فراہم کی گئی ہیں ان کی تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

سال	نام کالج	کیپٹل کل گرانٹ	ریونیو گرانٹ	مقصد
2013-14	(1) گورنمنٹ کالج بوائز ڈنگہ	8.132(M)	3.414(M)	کیپٹل گرانٹ سے کالج کی چاردیواری تعمیر ہوی اور ریونیو گرانٹ سے کالج کیلئے فرنیچر خریدا گیا۔
2014-15	(2) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ	16.280(M)	3.152(M)	کیپٹل گرانٹ سے کالج کی چاردیواری بمع خاردار تار، پرنسپل رہائش گاہ رہائش گاہ درجہ چہارم، پویلین اور وزٹنگ روم کی تعمیر ہوئی۔ اور ریونیو گرانٹ سے

	(1) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ	4.405(M)	3.717(M)	کالج کیلئے فرنیچر خریدا گیا۔ کیپٹل گرانٹ سے کمپیوٹر لیب کی بلڈنگ تعمیر ہوئی اور ریونیو گرانٹ سے کمپیوٹر لیب کا سامان خریدا گیا۔

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز ڈنگہ ضلع گجرات میں فرنیچر کی رقم میاں طارق محمود PP-113 MPA کی وساطت سے فراہم کی گئی۔اور چار دیواری پنجاب گورنمنٹ نے سیکورٹی انتظامات کے لیے خود بذریعہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ خرچ کئے۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کالج ڈنگہ میں بھی مسنگ فسلیٹیز کی مد میں میاں طارق محمود ایم پی اے کے توسط سے گرانٹ فراہم کی گئی۔ جبکہ کمپوٹر لیب کی مد میں رقم حکومتی پالیسی کے تحت 25 لاکھ ملی تھی اور کالج کی زمین نشیبی low lying area ہے جس کی وجہ سے یہ گرانٹ لیپس ہو گئیں۔ بعدازاں چوہدری جعفر اقبال ایم این اے کی کاوشوں سے کیپیٹل گرانٹ 25 لاکھ سے 44 لاکھ ہو گئی۔

(ج) ان سالوں کے دوران گورنمنٹ کالج بوائز ڈنگہ میں مسنگ فسلیٹیز کے تحت جو سہولیات فراہم کی گئیں۔(1) چار دیواری کی تعمیر۔

جبکہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ڈنگہ میں مسنگ فسلیٹیز کے تحت مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئیں:۔

(1) کالج کی چار دیواری بمع خار دار تار (2) پرنسپل رہائش گاہ (3) رہائش گاہ درجہ چہارم (4) پویلین (5) وزٹنگ روم (6) کمپیوٹر لیب تعمیر کی گئی۔

گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز ڈنگہ ضلع گجرات میں فراہم کردہ فرنیچر کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گورنمنٹ ڈگری کالج فا بوائز ڈنگہ ضلع گجرات کو برائے سال 14-2013 اور 15-2014 مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

1۔ سٹوڈینٹس چیئر (1000) 2۔آفس چیئر (40) 3۔ایزی چیئر (40)

4۔آفس ٹیبل (10) 5۔ سینٹر ٹیبل (10) 6۔ سٹیل الماریاں (16) 7۔روسٹرم (12)

8۔پرنسپل ٹیبل (01) 9۔ سٹول (90)

گورنمنٹ ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات کی چادیواری کی لمبائی 2260 فٹ اونچائی 08 فٹ ریزروائر 2 فٹ ہے۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ میں کمپیوٹر لیب کی اشیا کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

۲ٹن اے۔سی =01

یو۔پی۔ایس 03 کے۔وی اے خشک بیٹری کے ساتھ =02

کمپیوٹر میز =04، کمپیوٹر کرسی = 20

کمپیوٹر کور i5 = 20، سرور کمپیوٹر سسٹم =01 پرنٹر =01، سکینر =01

تفصیلات برائے ریونیو گرانٹ فارمسنگ فیسیلٹیز 2013–2014

ا۔۲۰ لائبریری الماری، ۱۲عدد بک ریک، اعدد لائبریری ٹیبل، ۲عدد روسٹرم، ۳ ٹیچر ٹیبل، ۲ورک سٹیشن، ۱۵۶ سٹوڈنٹس کرسیاں، ۴عدد فائل کیبنٹ، ۴ نوٹس بورڈ، اعدد کانفرنس ٹیبل، ریکسین چیئر ۲۸ عدد، ۲۱ پرنسپل چیئر

اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ کیپیٹل گرانٹ فارمسنگ فسلیٹیز 2013–2014، اور 2014–2015 سے مندرجہ بالا بلڈنگ تعمیر کی گئی اور ریونیو گرانٹ فارمسنگ فسلیٹیز 2013–2014، اور 2014–2015 سے مندرجہ بالا اشیاء وصول پا گئی ہیں اور صحیح حالت میں کام کر رہی ہیں۔ان اشیائ کا اندراج اسٹاک رجسٹر میں بھی کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اپریل 2016)

کالجز میں این سی سی ٹریننگ شروع کرنے کے بارے میں تفصیلات

*7285: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کالجز میں این سی سی ٹریننگ کا آغاز کب ہوا، کتنا عرصہ جاری رہی اور اس کو کب بند کیا گیا نیز اس ٹریننگ کو بند کرنے کی کیا وجوہات تھیں؟

(ب) کیا موجودہ ایمرجنسی حالات میں این سی سی ٹریننگ کی ضرورت واہمیت پہلے سے زیادہ نہ ہو گئی ہے اگر اس کا جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت پنجاب کے تمام کالجز میں یہ ٹریننگ دوبارہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف)کالجز میں این سی سی ٹریننگ کا آغاز 1971 کی جنگ کے بعد شروع ہوا اور تقریباً 31 سال کے بعد 2002 میں جنرل پرویز مشرف (ر) کے دور حکومت میں ختم کر دیا گیا۔

(ب)حال ہی میں محکمہ ہائرایجوکیشن نے این سی سی کی ٹریننگ کی بحالی کے حوالے سے اہم ذمہ داران سے مشاورتی عمل کا آغاز کیا ہے جو کہ زیر کارروائی ہے۔امید کی جاتی ہے کہ محکمہ اس حوالے سے جلد ہی اپنی سفارشات مکمل کر کے مزید احکامات کیلئے مجاز اتھارٹی کو ارسال کر دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اپریل 2016)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 9-اپریل 2016 | سیکرٹری

بروز پیر 11۔اپریل 2016 محکمہ جات 1۔ہائرایجوکیشن ،2۔ٹرانسپورٹ ،3۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ فائزہ احمد ملک	3523
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	4562۔3765
3	محترمہ نگہت شیخ	5972۔5947
4	جناب امجد علی جاوید	6864۔6455
5	محترمہ خدیجہ عمر	6904
6	میاں طارق محمود	7216۔7217
7	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7285